

میں عتیق علی بن احمد ملک طوسی نے حرم امام رضا علیہ السلام کے لئے وقف کیا، البتہ قرآن کریم وقف کرنے کی تاریخ ۳۹۳ ہجری قمری تک جاتی ہے اس کے بعد علاء الدین حاجی کا وقف نامہ سب سے پرانا ہے جس کی تاریخ ۹۳۳ ہجری قمری ہے اور وقف کرنے کا یہ سلسلہ اب تک جاری و ساری ہے ان عطیات میں جو چیز بہت نمایاں ہے وہ ایسے واقفین کے عطیات ہیں جنہوں نے علم و دانش، ثقافت اور تحقیقات کے فروغ کے لئے وقف انجام دی۔

حرم امام رضاؑ کے زائرین و مجاورین کیا چاہتے ہیں؟

آستان قدس رضوی کا جامع پبلک کمیونیکیشن سینٹر ۲۰۱۷ سے فعال ہے جس کا مقصد حضرت امام علی رضاؑ کے چاہنے والوں کا اس مقدس بارگاہ کے ساتھ رابطہ قائم رکھنا ہے اس کے علاوہ تمام معلومات کو یکجا کر کے اور مواصلاتی پورٹلز کو اپنے چار اصلی حصوں کو باہمی طور پر مربوط کیا گیا جس میں جواب دہی، رائے شماری، سامعین اور سیسٹمز کے ساتھ رابطہ شامل تھا اور جنہیں مختلف وسائل اور ٹولز کے ذریعہ جیسے قومی ٹیلی فون نمبر ۱۳۸، زائرین کی خدمت، مخاطبین کا بہترین نظام، میسج سیسٹم، خصوصی نشستیں، عوامی میسجز وصول کرنا اور خصوصی مہمانوں کی میزبانی وغیرہ کی خدمات اس آستان مقدس میں شامل ہیں۔

علم و معرفت اور تحقیق کا کاؤنٹر

ملکی جراند کی جانچ پڑتال کا کمیشن ایسا ادارہ ہے جو علمی جراند کی کارکردگی، اس کے معیار کو پرکھنے، کریڈٹ دینے اور کریڈٹ منسوخ کرنے کا اختیار رکھتا ہے اور اس کام کے لئے انہوں نے ایک باضابطہ مسودہ تیار کیا ہے جس میں علمی جراند کا معیار وزارت علوم کے توسط سے معین کیا گیا ہے، بین الاقوامی یونیورسٹی امام رضاؑ، علوم اسلامی رضوی یونیورسٹی، آرگنائزیشن آف لائبریریز، میوزیمز اور آستان قدس رضوی کادسٹاویز اٹی مرکز، آستان قدس رضوی کاتھلیقی آرٹ انسٹیٹیوٹ اور اسلامک ریسرچ فاؤنڈیشن کے کئی علمی، تخصصی اور تحقیقی جراند شائع ہوتے ہیں جنہیں باقاعدگی سے نشر کیا جاتا ہے۔

ٹکنیکل کامیابیوں کے ساتھ بنیادی ڈھانچے میں توسیع

گذشتہ چند برسوں کے دوران رضوی قدس کاتھریٹ اور مشین کمپنی، معادن قدس رضوی کمپنی اور رضوی کنسٹرکشن اینڈ ڈیولپمنٹ انسٹیٹیوٹ کو انڈسٹریز کمپنی، معادن و رضوی کنسٹرکشن میں انضمام کر دیا گیا ہے جس کا مقصد پیرانیوٹ سیکٹر کے ساتھ متوازی کاری اور رقابت کو کم کرنا ہے تاکہ تعمیراتی صنعت میں نواوری پر توجہ دی جاسکے، اس کمپنی نے تعمیراتی صنعت میں ۲۴ تحقیقاتی منصوبوں پر عمل درآمد کر کے کمپنی کے پیداواری عمل کو بہتر بنانے اور ماحولیاتی اثرات کو کم کرنے میں مؤثر کردار ادا کیا ہے۔